خدا کی عبادت کرتے اور اسی سے مدد چاہتے ہوئے خدا تعالیٰ کے در پر جھک جائیں

یہ مت سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اپنی طاقت سے کرتا ہوں۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی استعانت اور توفیق نہ ہو کچھ بھی نہیں ہوسکتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 نومبر 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 نومبر 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ استعانت کے متعلق یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اصل استمداد کا حق اللہ تعالیٰ کو ہی حاصل ہے، یعنی تمہیں اپنے کاموں کی تکمیل کے لئے اگر کسی کی مدد کی ضرورت ہے تو وہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جو حقیقی رنگ میں تمہاری مدد کر سکتی ہے، مدد کرنے کی طاقت رکھتی ہے اور مدد کرتی ہے۔ یہ بات اتنی اہم ہے کہ ایک حقیقی مومن کو ہر وقت اسے اپنے سامنے رکھنا چاہئے، چاہے وہ ذاتی ضرورت کے لئے ہو یا جماعتی ضروریات کے لئے ہو۔ لیکن عملاً ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ اپنی ضرورتوں کے پورے کرنے کے مختلف ذرائع کو اپنے کام مکمل ہونے یا ضرورت پوری ہونے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے ایک جگہ مثالیں دے کر ایسے مواقع بیان فرمائے ہیں جہاں انسان سمجھتا ہے کہ استعانت اور مدد مختلف لوگوں نے کی ہے یا خود اپنے زور بازو سے اس نے اپنے مقصد کو حاصل کر لیا، کبھی وہ اپنے عزیز رشتہ داروں کو اپنے مقاصد میں کامیابی کا ذریعہ سمجھتا ہے تو کبھی اپنے دوست احباب اور ملنے والوں کو، کبھی نظام کو اپنا حاجت روا سمجھتا ہے تو کبھی حکومت اور کبھی انسانی ہمدردی کے لئے کام کرنے والی تنظیموں سے استمداد کا طلبگار ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس بات سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ایک وقت ایسا بھی آتا ہے جب ان میں سے کوئی بھی کام نہیں آتا اور نہ کوئی کامیابی کا ذریعہ بنتا ہے لیکن پھر بھی اگر کوئی انسان ان سب چیزوں کے باوجود اپنے مقصد کو حاصل کر لے تو وہ سمجھتا ہے کہ میری کامیابی یقیناً کسی غیبی مدد سے ہوئی ہے اور جتنا کسی کو غیبی مدد کا یقین ہوتا ہے اتنا ہی وہ اپنی کامیابی کو خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ لیکن اگر انسان خدا تعالیٰ پر کامل یقین رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ ہی استمداد کا حق رکھتا ہے اور مدد کرتا ہے تو وہ اس کام کی کامیابی کو بھی خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کرے گا جو کسی بیرونی مدد کے ذریعے اس نے تکمیل تک پہنچایا لیکن جو لوگ خدا تعالیٰ سے مضبوط تعلق نہیں رکھتے وہ دنیاوی ذرائع کو سب کچھ سمجھتے ہیں اور انہی کی طرف ان کی توجہ رہتی ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف ان کی نظر نہیں اٹھتی لیکن جب یہ تمام ذرائع ناکام ہو جاتے ہیں پھر انہیں خدا تعالیٰ یاد آتا ہے اور اس کو پکارتے ہیں کیونکہ اب خدا تعالیٰ کی یاد آنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہوتا۔

حضور انور نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ مشکل وقت میں ہر دوسری ذات تمہارا ساتھ چھوڑ جاتی ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو ساتھ رہتی ہے اور کام آتی ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اضطراب میں کی گئی جو دعائیں ہیں وہ قبول ہوتی ہیں، چاہے دہریہ بھی دعا مانگ رہا ہو۔ اللہ تعالیٰ دہریوں کو بھی اپنی ہستی کا ثبوت دینے کے لئے بعض دفعہ نشان دکھاتا ہے۔ فرمایا کہ دنیا دار لوگ بھی مشکل وقت میں جب کوئی سہارا نظر نہ آ رہا ہو تو خدا تعالیٰ کے سہارے کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو جن لوگوں کا دعویٰ اوراوڑھنا بچھونا ہی خدا تعالیٰ کی طرف نظر رکھنے کا ہے ان کو کس قدر اس بات کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ ہماری نظر ہر وقت خدا تعالیٰ کی طرف رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی لئے ہمیں **ایاک نعبد** ...... کی دعا سکھائی ہے جس کو نماز کی ہر رکعت میں پڑھنے کا حکم ہے تا کہ کبھی بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہماری نظر نہ ہٹے، کبھی بھی ہم دنیاوی سہاروں کی طرف نظر نہ رکھیں۔ ہاں ظاہری تدبیر کا بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ کرو لیکن توکل خدا تعالیٰ کی ذات پر ہونا چاہئے۔ ہم نے اعلیٰ معراج حاصل کرنے والے مومنین کی طرح اللہ تعالیٰ کی عبادت اور استعانت کا ادراک حاصل کر کے اس پر عمل کرنا ہے۔ ہمارے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں کہ خدا تعالیٰ کے سامنے جھک جائیں اور **ایاک نعبد**...... کی روح کو سمجھتے ہوئے خدا تعالیٰ کے در کے ہو جائیں۔ فرمایا کہ ہر جگہ ہمارے راستے میں مشکلات کھڑی کی جا رہی ہیں۔ لیکن یاد رکھیں کہ یقیناً یہ مخالفت کی آگیں اپنی آگ میں خود جل جائیں گی لیکن ہمیں اپنے فرائض کو ادا کرنا نہیں بھولنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے **ایاک نعبد** کی تعلیم دی ہے اور ممکن تھا کہ انسان اپنی قوت پر بھروسہ کر لیتا اور خدا سے دور ہو جاتا اس لئے ساتھ ہی **ایاک نستعین** کی تعلیم دے دی کہ یہ مت سمجھو کہ یہ عبادت جو میں کرتا ہوں اپنی قوت اور طاقت سے کرتا ہوں، ہرگز نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی استعانت جب تک نہ ہو اور وہ خود پاک ذات توفیق اور طاقت نہ دے کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ پس اس اہم حقیقت کو بھی ہمیں ہر وقت سامنے رکھنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا دنیا کے حالات جس تیزی سے بدل رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جماعت کی ترقی کا ذریعہ بنائے۔ ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے اور اس کی مدد اور نصرت سے فیضیاب ہونے والے ہوں اور ہوتے چلے جائیں۔ آمین